اقتدار کا مسئلہ کبھی پیدا ہی نہ ہوگا۔ جہاں سب لوگ آزاد اور دانشمند ہونے کے کوشاں رہیں گے۔ وہاں کارکنوں کے ہر طبقہ میں باہمی تعاون ممکن ہے۔ جنھوں نے اپنے آپ کو سچی تعلیم کے لیے وقف ہمیشہ کے لیے نہیں کردیا ہے وہ تو ضرور اس اصول کو ناقابل عمل سمجھیں گے کہ بلا کسی ذی اختیار افسر کے کوئی بھی کام ٹھیک طور پر چل سکتا ہے لیکن اگر کسی شخص نے صحیح تعلیم کے لیے اپنے کو وقف کردیا ہے تو اس کو ترغیب دینے یا راستہ دکھانے یا ہدایت کی ضرورت نہ ہوگی۔ سمجھدار اساتذہ اپنی صلاحیت کو آسانی سے جس طرح چاہیں استعمال کر سکتے ہیں۔ شخصی حیثیت سے آزاد ہوتے ہوئے بھی وہ قواعد و ضوابط کی پابندی کریں گے اور جو کام سارے اسکول کے لیے مفید ہوگا، اس کو خوشی سے عمل میں لائیں گے۔ سنجیدہ دلچسپی سے صلاحیت کی شروعات ہوتی ہے اور دل کی لگن اور قابلیت دونوں کو ساتھ ساتھ ہمیشہ استعمال کرنے سے تقویت حاصل ہوتی ہے۔

اگر کوئی شخص اطاعت کے نفسیاتی نتائج صحیح اور مناسب طور پر سمجھے بغیر، محض حکم عدولی کا فیصلہ کرلے تو ضرور ابتری اور پریشانی پیدا کر دے گا۔ ایسی ابتری تو فی الواقع عدم اختیار اور اقتدار سے نہیں بلکہ صحیح تعلیم سے کافی واقفیت اور باہمی موانست نہ ہونے کا نتیجہ ہوا کرتی ہے۔ اگر سچی دلچسپی موجود ہے تو اسکول چلانے کی جو ضرورتیں اور مطالبہ ہوتے ہیں ان سے ہر استاد سنجیدگی اور دانشمندی کے ساتھ ہمیشہ ہم آہنگ ہونے کی



کوشش کرے گا۔ جہاں دو شخصوں کا واسطہ ہوگا وہاں کبھی نہ کبھی ضرور کھٹ پٹ اور غلط فہمی کا اندیشہ رہتا ہے۔ لیکن نفاق اس وقت طول کھینچ لیتا ہے۔ جب باہمی دلچسپی سے جو اتحاد اور محبت کا مضبوط ربط ہوتا ہے وہ نہ رہے۔ اچھے اسکول میں استادوں کے درمیان کافی میل جول رہنا چاہیے۔ اسکول کے تمام معاملات پر بات چیت کرنے کے لیے ان کو اکثر ملتے رہنا چاہیے اور جب کسی مسئلہ پر اتفاق رائے سے کوئی بات طے ہو جائے تو پھر اس پر عمل کرنے میں تامل نہیں ہونا چاہیے۔ جب کوئی فیصلہ کثرت رائے سے ہوا ہو اور اس سے کسی کو اتفاق نہ ہوا تو اس پر دوسری نشست میں بحث کی جا سکتی ہے۔ کسی استاد کو ہیڈ ماسٹر سے خائف نہیں رہنا چاہیے اور نہ ہیڈ ماسٹر کو پرانے استادوں کی دھمکی میں آجانا چاہیے۔ خوشی کے ساتھ اتفاق رائے تب ہی ممکن ہے جب سب میں بالکل برابری کا لحاظ رہے۔ اچھے اسکول میں ہر وقت برابری کا احساس رہنا ضروری ہے۔ کیونکہ آپس میں جب اعلیٰ اور ادنیٰ کا کوئی امتیاز نہ ہوگا تب ہی پورا تعاون ممکن ہے۔ جہاں ایک دوسرے کا بھروسا آپس میں ہے وہاں اگر کسی قسم کی دشواریاں یا غلط فہمی پیدا بھی ہو جائے تو اس کو لاپرواہی سے نظر انداز نہ کر دینا چاہیے، بلکہ اس کا فیصلہ جلد کر دینا مناسب ہے تاکہ پھر سے باہمی اعتماد قائم ہو جائے۔

اگر خود استادوں کے دلوں میں تعلیم کے کام سے مناسبت اور دلچسپی میں کمی ہو تو آپس میں حسد اور نفاق ضرور پیدا ہو جائے گا، اور جو کچھ